258604-خاوند فحش ویب سائٹس کا رسیا ہے اسے کیسے سمجھائے؟

سوال

میری شادی ہوئے ابھی ڈیڑھ ماہ ہوا ہے، مجھے پتا چلا ہے کہ میرا خاوند فحش تصاویر اور ویڈیوز دیکھتا ہے، مجھے قلبی طور پر اس کا شدید صدمہ پہنچا، میری خوشیوں سے بھری زندگی غمی میں بدل گئی، میں اپنے خاوند سے محبت کرتی ہوں، لیکن میں ان سے اس قسم کی حرکت ہرگز قبول نہیں کر سکتی۔ میں اپنے خاوند کے ساتھ بیرون ملک رہتی ہوں، میں یہ چاہتی تھی کہ میرا خاوند مثالی خاوند ہو، میں اپنے خاوند کے میرے ساتھ اچھے سلوک اور برتاؤ کا انکار کر ہی نہیں سکتی، لیکن اس بات کے معلوم ہونے کے بعد میں نفسیاتی طور پر ٹوٹ چکی ہوں، میں اب ہر وقت روتی ہی رہتی ہوں، اور اپنے روٹین سے ہٹ کر ہر وقت خاموش رہنے لگی ہوں، میں نے یہاں تک سوچا کہ اپنے اس مسئلے کے حل کے لیے کسی ماہر امراض نفسیات سے رجوع کروں، لیکن چونکہ میں اپنے ملک سے باہر رہ رہی ہوں اس لیے یہاں کوئی میرا جاننے والا نہیں ہے چنانچہ میں اپنے خاوند کو بتلائے بغیر کہیں جا بھی نہیں سکتی؛ کیونکہ میں نہیں چاہتی کہ میرے خاوند کو علم ہو کہ میں کسی ماہر امراض سے رجوع کر رہی ہوں، میرے خاوند نے مجھے واضح لفظوں میں بتلایا کہ وہ سگریٹ پیتا ہے شادی سے قبل مجھے اس بات کا علم نہیں تھا بلکہ شادی کے بعد بھی کافی عرصہ تک مجھے اس کا علم نہیں ہوا، اب مجھے بار بار یہی خیال آتا ہے کہ میرا خاوند مجھ پر خوش نہیں ہے، اور نہ ہی میرے اس کی زندگی میں آنے سے اسے کوئی خوشی ملی ہے۔

مجھے بتلائیں کہ میں اپنے خاوند کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھوں؟ اور یہ بھی بتلائیں کہ میرا خاوند تیسری جنس کی تصاویر دیکھتا ہے، یعنی شکلیں تو عورتوں کی لیکن ان میں اعضا مردوں والے ہوتے ہیں، تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ جنسی طور شذوز کا شکار ہے؟

پسندیدہ جواب

آج کل کی نوجوان نسل فحش مناظر دیکھنے کی رسیا بن چکی ہے؛ کیونکہ ان تک رسائی بہت آسان ہے اور یہ مناظر انٹرنیٹ پر بڑی آسانی سے یسر ہیں، اس قسم کی غلط عادت رکھنے والا شخص بیوی کی صورت میں حقیقی حلال چیز پر اکتفا نہیں کرتا؛ کیونکہ اس شخص کو فرضی غلط مناظر دیکھنے کی عادت پڑ چکی ہے اور وہ اپنی شہوت پرستی کے پیچھے لگا ہوا ہے!!

تو یہاں پر معاملہ صرف اتنا ہی نہیں ہے کہ وہ آپ کے ساتھ خوش نہیں، یا آپ کے ساتھ لذت محسوس نہیں کرتا، بلکہ یہاں معاملہ اس سے بھی آگے بڑھ چکا ہے کہ وہ آپ کو چھوڑ کر دوسروں کی حرام تصاویر اور ویڈیوز دیکھتا ہے، پھر مزید بر آں یہ بھی کہ اس نے یہ عمل اپنی شادی کے ابتدائی ایام میں ہی کر ڈالا ہے!

اس عادت کو ختم کرنے کے لیے دوا کی ضرورت ہے۔

اور اس کے لیے بہترین مفید دوا یہ ہے کہ جس وجہ سے فحش مناظر دیکھنے کا موقع ملتا ہے اس وجہ کو اختیاری طور پر یا اجباری طور پر ختم کر دیا جائے، انسان اپنے وقت کو دینی یا دنیاوی طور پر مفید سرگرمیوں کے لیے مختص کر دے، اور اگر ضرورت محسوس ہو تو ماہر امراض نفسیات کی طرف بھی رجوع کریں کہ وہ بات چیت کے ذریعے یا ادویات کے ذریعے علاج کرے۔

یہاں آپ کی جانب سے بھی بھرپور محنت کی ضرورت ہوگی، اس کے لیے آپ اپنے خاوند کو ایسے تمام آلات سے دور کر دیں جن کی مدد سے وہ فحش ویب سائٹس تک رسائی حاصل کرتے ہیں، آپ ان سے بات کرتے ہوئے ان تحقیقات پر گفتگو زیر بحث لائیں جن میں ان آلات کو کثرت سے استعمال کرنے کے نقصان بیان کیے گئے ہیں، ساتھ میں یہ بھی کوشش کریں کہ ان کے وقت کو دینی اور دنیاوی طور پر مفید چیزوں میں مشغول کر دیں اور اللہ تعالی کی اطاعت کے لیے ان کی مددگار بنیں۔

اگر آپ کا خاوند توجہ نہ دے یا اظہار نفرت کرنے لگے تو پھر آپ انہیں تجویز دیں کہ کسی ماہر نفسیات کے پاس چلیں تا کہ ان سے مشورہ لیں کہ کس طرح ان جدید آلات سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں؟ اور ان کے زیادہ استعمال کی وجہ سے انسانی دماغ پر تناؤ کی کیفیت بن جاتی ہے تو انسان ان آلات کا استعمال کیسے کم کر سکتا ہے؟

اسی طرح ہم آپ کو یہ بھی نصیحت کریں گے کہ کسی معتمد اور دیندار ماہر امراض نفسیات لیڈی ڈاکٹر سے بھی رجوع کریں چاہے یہ آن لائن ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ آپ لیڈی ڈاکٹر سے اپنی زندگی کے حوالے سے عمومی طور پر اور ازدواجی زندگی کے حوالے سے خصوصی طور پر کھل کر مشورہ کر سکیں۔

واضح رہے کہ ازدواجی زندگی کے حوالے سے اپنے والد محترم کے علاوہ آپ کسی بھی مرد کے ساتھ چاہے وہ کوئی نفسیاتی ماہر امراض ہو یا کوئی اور ہو؛ کھل کر بات نہیں کر سکتیں؛ کیونکہ اس سے فتنے کا ایک نیا دروازہ کھل جائے گا، یا حرام تعلق پیدا ہو جائے گا۔

بہ ہر حال آپ کی ذمہ داری کا خلاصہ یہ ہے کہ:
آپ اپنے خاوند کو اپنی طرف مائل کریں، اسے حلال لذت اتنی دیں کہ اسے حرام کی ضرورت ہی نہ رہے، اور وہ حرام کی طرف آنکھ بھی نہ اٹھائے، اس بارے میں آپ بھرپور کوشش کریں، اور اللہ تعالی سے اس نیک کوشش پر ثواب کی نیت بھی کریں یہ بہت اہم چیز ہے۔

باقی رہا یہ معاملہ کہ آپ کا خاوند -اللہ تعالی اسے ہدایت دے اور ہمیں بھی ہدایت سے نوازے- تیسری جنس کی ویڈیوز دیکھتا ہے تو یہ جنسی شذوز سے متاثر حرکت ہے، اس میں غیر فطری طریقے سے جنسی لذت حاصل کرنے کا عنصر تو پایا جاتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ایسا شخص لازما جنسی طور پر شاذ ہے؛ کیونکہ عام طور پر ہم جنس پرستی میں ملوث شخص لڑکیوں کی تصاویر نہیں دیکھتا بلکہ اپنی ہی جنس کے لوگوں کو دیکھتا ہے۔

ہم اللہ تعالی سے اپنے لیے اور آپ کے خاوند کے لیے ہدایت کی دعا کرتے ہیں۔

اللہ تعالی کی ذات اس پر قادر ہے اور وہی ہدایت دے سکتا ہے۔

اللہ اعلم